ڈاکو کی نمازِ جنازہ نہ پڑھنے کی کیا وجہ ہے؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ دسمبر 2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسئلہ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈکیتی کے دوران اگر کوئی ڈاکو قتل کر دیا جائے، تو اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی۔ پوچھنا یہ ہے کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ شرعی راہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعتِ مطہرہ نے مسلمانوں کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کا درس دیا ہے اور مسلمانوں کے حقوق اور احترام کو بیان فرمایا ہے اور جو مسلمانوں کے حقوق کو پامال کرے اور ان پر ظلم کرے، تو اس کے متعلق وعیدوں اور سزاؤں کو بھی بیان کیا ہے۔ اسی طرح دینِ اسلام میں معاشرتی اور ملکی نظام کے حقوق کے متعلق بھی راہنمائی کی گئی اور معاشرے کو پُرامن بنانے کے لئے کئی احکامات ارشاد فرمائے ہیں۔ معاشرتی بگاڑ اور مسلمانوں کی جان اور مال کو نقصان پہنچانے والی چیزوں میں سے ایک چیز ڈاکہ زنی ہے کہ ڈاکو لوٹ مار کر کے مال اور جان کو نقصان پہنچاتے ہیں جو کہ اسلامی ریاست میں رہنے والے افراد کے لئے تکلیف کا باعث بنتا ہے اور معاشرے اور ملکی نظام میں فساد پھیلانے کا سبب ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے قرآنِ پاک میں زمین میں فساد پھیلانے والوں کی مذمت فرمائی ہے، لہٰذا ایسے لوگ ہمدردی کے لائق نہیں ہوتے اور شریعتِ مطہرہ نے ایسے افراد کو نشانِ عبرت بنانے کے لئے اور اس فعل کے سدِ باب کے لئے مختلف سزائیں تجویز کی ہیں۔

اس مختصر اً گفتگو کے بعد یہ بات بھی بغور ذہن نشین رکھی جائے کہ فوت شدہ ڈاکو دو طرح کے ہوتے ہیں (1) وہ ڈاکو جو دورانِ ڈکیتی لڑائی میں مارے جائیں (2) وہ ڈاکو جو ڈاکہ زنی کرتے ہوئے پکڑے جائیں اور بعد میں سزا کی وجہ سے مر جائیں یا دورانِ ڈکیتی ان کا انتقال نہ ہوا ہو، بلکہ اپنی طبعی موت مر جائیں۔ ان دونوں صورتوں کے ڈاکوؤں کا حکم مختلف ہے۔

پہلی صورت کے ڈاکوؤں کے متعلق ہی فقہائے کرام نے کتبِ فقہ میں یہ مسئلہ ارشاد فرمایا ہے جو کہ سوال میں مذکور ہے کہ: ”ڈاکو جو ڈاکہ زنی کے دوران قتل کر دیا جائے، تو ایسے شخص کی نمازِ جنازہ اس لئے ادا نہیں کی جائے گی“ کیونکہ نمازِ جنازہ میں رحمت اور دعا کو طلب کرنا ہے اور شریعتِ مطہرہ نے بیان فرمایا ہے کہ ڈاکو کے لئے دنیا میں رسوائی اور ذلت ہے، لہٰذا یہ رحمت کا مستحق نہیں ہوگا، نیز اس وجہ سے بھی ڈاکو کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی تاکہ لوگوں کو تنبیہ ہو اور وہ عبرت حاصل کریں اور ڈاکہ زنی کے فعل پر اقدام نہ کریں۔

ڈاکو زمین میں فساد کرتے ہیں، جیسا کہ الاختیار لتعلیل المختار میں ہے: ”(البغاة وقطاع الطریق لا یصلی علیھم) لانھم یسعون فی الارض فسادا قال تعالی فی حقھم ”ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا“ والصلاة شفاعة فلا یستحقونھا“ ترجمہ: باغی اور ڈاکو پر نمازِ جنازہ نہیں پڑھی جائے گی، کیونکہ یہ زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں اور اللہ پاک نے ان کے حق میں فرمایا ہے: ”یہ دنیا میں اُن کی رُسوائی ہے“ اور نمازِ جنازہ شفاعت ہے اور یہ لوگ اس شفاعت کے مستحق نہیں ہیں۔ (الاختیار لتعلیل المختار، 98/1- المحیط البرھانی، 184/2- تنویر الابصار متن درِ مختار مع ردالمحتار، 125/3، 126- البحر الرائق، 188/2)

البتہ وہ ڈاکو جو دورانِ ڈکیتی، انتقال نہ کرے، بلکہ گھر میں انتقال کر گیا یا وہ ڈاکو جس کو پکڑا گیا اور سزا کے دوران انتقال کر گیا یا جیل میں ہی اپنی طبعی موت مر گیا، الغرض ہر وہ ڈاکو جو دورانِ ڈکیتی نہ فوت ہوا ہو، تو ایسے ہر ڈاکو کے متعلق حکمِ شرعی یہ ہے کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے غسل بھی دیا جائے گا۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، 126/3- ملتقطاً از اللباب مع القدوری، 135/1- ملتقطاً از المحیط البرھانی، 185/2- بہار شریعت، 827/1)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net